79:سورۃ ال نازعات

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 79 | سُوْرَةُ النّٰزِعٰت | مکی | 2 | 46 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ قسم ہے ان کی جو سختی سے کھینچ لینے

والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو آسانی سے کھول دینے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو

فضا میں تیرنے والے ہیں پھر تیز رفتاری سے سبقت کرنے والے ہیں اور قسم ہے ان

کی جو امور کا انتظام کرنے والے ہیں یہ پانچ قسمیں ہیں جن سے مراد فرشتے لئے گئے ہیں کہ

قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور ان فرشتوں کی اور جو مسلمانوں

کی جان آسانی سے نکالتے ہیں، قسم ہے ان فرشتوں کی جو فضا میں تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں

پھر حکم بجالانے میں سبقت کرتے ہیں اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو احکام الٰہی کے مطابق

معاملات کا انتظام چلاتے ہیں، کہ قیامت آ کر رہے گی یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ وہ ہولناک دن جب زمین کانپ اٹھے گی اور ایک زلزلہ کے

بعد دوسرا زلزلہ آئے گا قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ جب

کچھ لوگوں کے دل سخت مضطرب ہوں گے اور ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ یہ منکرین پوچھتے ہیں کہ کیا ہم پھر

پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾ کیا جب ہم بوسیدہ

ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کیے جائیں گے قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾

کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو یہ واپسی تو بڑے خسارہ کی بات ہو گی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ سو جان لو کہ یہ تو بس اتنا ہی کام ہے کہ ایک

زوردار آواز آئے گی اور سب لوگ یکایک ایک کھلے میدان میں آموجود ہوں گے کہ

جس چیز کو یہ لوگ ناممکن سمجھتے ہیں وہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! کیا آپ کو موسٰی علیہ السلام کے واقعہ کی خبر پہنچی

ہے؟ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ جب ان کے رب نے انہیں

طوی کی مقدس وادی میں پکارا اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ اور حکم دیا کہ

تم فرعون کے پاس جاؤ اس نے سرکشی اختیار کر لی ہے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ

تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ اور اس سے دریافت کرو کہ کیا تیری

خواہش ہے کہ تو معصیّت و نافرمانی سے پاک ہو جائے اور میں تیرے رب کی طرف

تیری رہنمائی کروں اور تیرے دل میں اُس کا خوف پیدا ہو جائے فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ

الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ پھر موسٰی علیہ السلام نے اسے وہ بڑا معجزہ بھی دکھایا فَكَذَّبَ

وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ مگر اس نے معجزہ کو بھی جھٹلا دیا اور نافرمانی ہی کرتا

رہا، پھر وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور موسٰی علیہ السلام کے خلاف تدبیریں کرنے لگا

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ پھر اس نے لوگوں کو جمع کیا

اور مجمع میں اعلان کیا کہ میں ہی تمہارا آقا اور حاکم اعلیٰ ہوں فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۲۵﴾ آخرکار اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ؒ﴿۲۶﴾ بیشک اس واقعہ میں ہر اُس شخص کے لئے

بڑی عبرت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے رکوع[1] ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ

السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ کیا تم لوگوں کو دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا اس آسمان کو

جسے اللہ نے بنایا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ

ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ اس کی چھت کو بلند کیا، پھر اسے درست کر کے اس کا توازن قائم کیا اور

اس کی رات کو تاریک اور اس کے دن کو روشن بنایا وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

دَحٰىهَا ؕ﴿۳۰﴾ اس کے بعد اس نے زمین کو بچھادیا اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ

مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ اور اس میں سے اس کا پانی اور سبزہ نکالا اور

پہاڑوں کو اس میں جمادیا، مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۳﴾ یہ سب کچھ تمہارے اور

تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے ہے فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہو گا اور قیامت آجائے گی یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى ﴿۳۶﴾ اس دن انسان اپنے کئے ہوئے

اعمال کو یاد کرے گا اور دیکھنے والوں کے سامنے جہنم کو ظاہر کر دیا جائے گا فَاَمَّا مَنْ

طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى ؕ﴿۳۹﴾ پھر جس

شخص نے سرکشی کی ہوگی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی ہوگی تو یقیناً اس کا

ٹھکانا جہنم ہی ہوگا وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ

الْهَوٰى ۝٤٠ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٤١ لیکن جو شخص قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جنت ہی ہوگا یَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝٤٢ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝٤٣ اس کا وقت بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق؟ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝٤٤ اس معاملہ کا علم تو صرف آپ کے رب ہی کے پاس ہے اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝٤٥ آپ کا کام تو ہر اس شخص کو خبردار کر دینا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝٤٦ جس دن یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی رہے تھے رکوع [2]

80:سورة عبس

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 80 | سُوْرَةُ عَبَسَ | مکی | 1 | 42 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ چہرے پر ناگواری ظاہر کی اور منہ پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا شخص آیا یہ ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب رسول اللہ (ﷺ) اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے قریش کے بڑے بڑے سرداروں کو بڑے انہماک سے اللہ کی دعوت دے رہے تھے اور ان کے اسلام لانے کی امید رکھتے تھے، چونکہ قریش کے یہ سردار ایک غریب آدمی کی موجودگی کو بہت معیوب سمجھتے تھے سو ان کا لحاظ کرتے ہوئے رسول اللہ (ﷺ) نے اس نابینا صحابی کی طرف زیادہ توجہ نہ دی وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ آپ کی توجہ سے مزید سنور جاتا یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کر لیتا سو نصیحت اسے فائدہ دیتی اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ جو شخص دین سے بے پروائی کرتا ہے آپ اس کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ ایمان نہ بھی لائے تو آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَ هُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ اور جو شخص خود آپ کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے اور اس کے دل میں اپنے رب کا خوف بھی ہے، تو آپ اس سے بے توجہی فرماتے ہیں كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ ایسا ہرگز نہیں چاہیے! یہ قرآن تو ایک نصیحت

ہے، سو جو چاہے اسے قبول کرلے فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ یہ مکرم، معظم، بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں
میں درج ہے جو ایسے کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں جو بڑے بزرگ اور نیک کردار
ہیں قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ ہلاک ہو جائے انسان! کہ کتنا ناشکرا ہے اتنی
بڑی نعمت کی قدر نہیں کرتا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ
فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ اسے کس حقیر چیز سے پیدا کیا؟ محض ایک نطفہ سے، پھر تدریجاً بچپن
سے بڑھاپے تک اس کی ہر چیز کا انتظام کیا ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ
فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ پھر زندگی کی راہ اس پر آسان کردی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچا
دیا ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ پھر جب اللہ چاہے گا تو اسے دوبارہ زندہ کردے گا
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ ہرگز نہیں! انسان کو جو حکم دیا گیا تھا وہ اس نے پورا
نہیں کیا فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ پس انسان کو چاہیے کہ ذرا اپنی
خوراک ہی پر نظر ڈالے اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ
شَقًّا ﴿۲۶﴾ کہ پہلے ہم نے زمین پر خوب پانی برسایا، پھر زمین کو عجیب طرح سے پھاڑ ڈالا
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ پھر ہم نے اس میں سے ہر قسم کے اناج
کے دانے، انگور کی بیلیں اور سبزیاں پیدا کیں وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ
غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ اور زیتون اور کھجور کے درخت، گھنے باغات اور قسم
قسم کے پھل اور میوے اور جانوروں کا چارہ پیدا کیا مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے اور استعمال ہی کے لیے بنایا ہے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ پھر جب کانوں کو بہرہ کر دینے والی آواز بلند ہو گی
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾
اس دن آدمی اپنے بھائیوں سے، اپنے ماں باپ سے اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے دور بھاگے گا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ اس دن ہر شخص کو ایک ایسی پریشان کن فکر لاحق ہو گی جو اسے ہر چیز سے بے پروا کر دے گی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ اس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے، ہنستے ہوئے اور خوش و خرم وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اور بہت سے چہرے اس دن گرد آلود ہوں گے، ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہو گی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ یہ وہی کافر اور بدکار لوگ ہوں گے رکوع[1]

81:سورة التكوير

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 81 | سُوْرَةُ التَّكْوِيْر | مکی | 1 | 29 | 30 | عَمَّ |

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۝۲ جب آفتاب لپیٹ دیا جائے گا اور ستارے ماند پڑ جائیں گے وَ اِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۝۳ وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۝۴ جب پہاڑ اپنی جگہ سے چلا دئے جائیں گے اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں کھلی پھریں گی اور قیامت کے خوف و دہشت کی وجہ سے کوئی ان کی طرف توجہ نہ دے گا وَ اِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۝۵ وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۝۶ جب خوف سے وحشی جانور تک ایک جگہ اکھٹے ہو جائیں گے اور جب سمندروں اور دریاؤں کو بھڑکا دیا جائے گا وَ اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۝۷ وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۝۸ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۝۹ جب روحیں جسموں سے ملادی جائیں گی اور زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم کے بدلہ میں ماری گئی تھی وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۝۱۰ وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۝۱۱ جب اعمال نامے کھول دئے جائیں گے اور آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا وَ اِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۝۱۲ وَ اِذَا الۡجَنَّةُ اُزۡلِفَتۡ ۝۱۳ جب جہنم کی آگ کو بھڑکا دیا جائے گا اور جنت قریب لائی جائے گی عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ۝۱۴ اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ۝۱۵ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ۝۱۶ پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ستاروں کی اور چلنے والے اور چھپ جانے والے ستاروں کی وَ الَّيۡلِ

اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ اور قسم ہے رات کی جب وہ پھیل جائے
وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اور قسم ہے صبح کی جب وہ طلوع ہو جائے
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ یہ قرآن ہمارے ایک معزز قاصد نے آپ کو سنایا ہے
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ جو بڑی قوت والا اور صاحب عرش کے نزدیک بہت مرتبہ والا ہے
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ بہت امانت دار ہے یہ قرآن اللہ کا کلام ہے جو بزبان جبریل امین آپ تک پہنچا ہے
وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ اور اے مشرکو! یہ بھی جان لو کہ تمہارا یہ معزز ساتھی مجنون نہیں ہے
وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اِس فرشتے کو بالکل کھلے افق پر دیکھا ہے
وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اور یہ نبی (ﷺ) غیب کی باتیں بتانے میں بخیل بھی نہیں ہیں
[★] رسول اللہ (ﷺ) کی طرف جو وحی کی جاتی ہے اس کی تبلیغ میں وہ بخیل نہیں ہیں
وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ اور یہ قرآن ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ پھر تم لوگ کدھر چلے جا رہے ہو؟
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ تم میں سے ہر اس شخص کے لیے جو راہ راست پر چلنا چاہتا ہو
وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ لیکن اللہ رب العالمین کی مرضی کے بغیر تم راہ راست پر چلنے کی خواہش بھی نہیں کر سکتے

رکوع [1]

82:سورة الانفطار

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 82 | سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار | مکی | 1 | 19 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ﴿۱﴾ وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ﴿۲﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا اور تارے بکھر جائیں گے وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿۴﴾ اور جب سمندر و دریا ابل پڑیں گے اور جب قبریں شق ہو جائیں گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ؕ﴿۵﴾ اس وقت ہر شخص جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا تھا اور کیا پیچھے چھوڑا تھا يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ اے انسان! تجھے تیرے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے! الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ جس نے تجھے ایک نطفہ سے پیدا کیا پھر تیرے اعضا کو درست کیا پھر تجھ کو مناسب اعتدال پر بنایا فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ پھر جس کی جیسی صورت بنانی چاہی اس ہی کے مطابق اسے بنایا كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ ہر گز نہیں! بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جزا و سزا کے دن ہی کو جھٹلاتے ہو وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ حالانکہ تم پر بہت معزز نگہبان فرشتے مقرر ہیں جو تمہارے اعمال نامے میں تمہارے اعمال لکھتے رہتے ہیں اور تمہارا

کوئی بھی عمل ان کی نظروں سے مخفی نہیں ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۱۳﴾ وَ
اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ﴿۱۴﴾ یقینا نیک لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں ہوں گے
اور بدکار لوگ جہنم میں ہوں گے یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا
بِغَآىِٕبِیْنَ ﴿۱۶﴾ یہ اس میں سزا و جزا کے دن داخل ہوں گے اور پھر کبھی باہر نہ جا سکیں
گے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۸﴾ اور
اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ)! آپ کیا جانتے ہیں کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟، ہاں! آپ کو کیا خبر
کہ وہ سزا و جزا کا دن کیسا ہو گا یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ
یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ وہ ایسا دن ہو گا کہ اس دن کوئی بھی کسی دوسرے کے لیے کچھ نہ
کر سکے گا اور اس دن ہر فیصلہ کا اختیار صرف اللہ کو ہو گا رکوع[1]

83:سورۃ المطففین

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 83 | سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡن | مکی | 1 | 36 | 30 | عَمَّ |

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ‏ ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی و ہلاکت ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو ناپ کر پوری مقدار لیتے ہیں

وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَؕ‏ ﴿۳﴾

اور جب خود انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر کم مقدار دیتے ہیں

ان آیات میں دہرا معیار رکھنے والے ان لوگوں کے لیے بڑی سخت وعید بیان فرمائی گئی ہے جو دوسروں سے اپنا حق وصول کرنے میں تو بڑی سرگرمی دکھاتے ہیں، لیکن جب دوسروں کے حقوق دینے کا وقت آتا ہے تو ڈنڈی مارتے ہیں۔ یہ وعید صرف اشیاء کی ناپ تول ہی سے متعلق نہیں ہے، بلکہ اس میں ہر قسم کے حقوق شامل ہیں خواہ وہ ایک خاندان کے مختلف افراد کے درمیان ہوں یا معاشرہ کے مختلف افراد کے درمیان ہوں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَۙ‏ ﴿۴﴾ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍۙ‏ ﴿۵﴾

کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مرنے کے بعد ایک ایسے دن دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے جو بہت سخت دن ہو گا

يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَؕ‏ ﴿۶﴾

جس دن تمام لوگ رب العالمین کے روبرو کھڑے ہوں گے

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍؕ‏ ﴿۷﴾

یقیناً بدکرداروں کا

نامہ اعمال سجین میں ہے وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ آپ کو کیا معلوم ہے کہ
سجّین کیا ہے ؟ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر جہنمی کے اعمال
لکھے جاتے ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
بڑی تباہی ہو گی الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ ایسے لوگ جو روز جزا کو
جھٹلاتے ہیں وَ مَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اسے کوئی نہیں جھٹلاتا
سوائے اس شخص کے جو حد سے گزر جانے والا اور گنہگار ہو اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی
ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ ہرگز ایسا نہیں ! بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان
لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کی وجہ سے زنگ لگ گیا ہے كَلَّآ اِنَّهُمْ
عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ہرگز نہیں ! اس دن یہ لوگ اپنے پروردگار
کے دیدار سے محروم کر دئے جائیں گے ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ پھر
یقیناً یہ لوگ جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے كَلَّآ
اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ یقیناً نیک لوگوں کا نامہ اعمال علّیین میں ہے
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ آپ کو کیا معلوم کہ علّیین کیا ہے ؟ كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر جنتی کے اعمال لکھے جاتے ہیں يَّشْهَدُهُ

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اللہ کے مقرب فرشتے اس کے شاہد و گواہ ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ
نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ یقیناً نیک لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں
ہوں گے اور اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارہ کر رہے ہوں گے تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ اگر تم انہیں دیکھو تو ناز و نعم میں زندگی گزرانے والوں کی
تروتازگی اور بشاشت ان کے چہروں پر نمایاں ہو گی يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ
مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ انہیں انتہائی صاف پاکیزہ اور لذیز مشروب پلایا جائے
گا جس پر مشک کی مہر ہو گی وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ یہ ہے وہ
چیز، جس کی طلب میں سبقت لے جانے والوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے
لیے سرگرم ہونا چاہیے وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ اور اس میں تسنیم کے پانی کی
آمیزش ہو گی عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ تسنیم ایک چشمہ ہے جہاں سے
اللہ کے مقرب لوگ پئیں گے اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ بے شک مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑایا
کرتے تھے وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے،
تو ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے کرتے ہوئے حقارت کا اظہار
کرتے تھے وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ اور جب اپنے
گھر والوں کے پاس لوٹ کر جاتے تو وہاں بھی بڑے فخر و حقارت سے ہنستے ہوئے ان کا
تذکرہ کرتے تھے وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ اور جب بھی یہ

کفار مومنوں کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یقیناً یہ لوگ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں وَمَآ

اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ پس آج کے دن اہل

ایمان کافروں پر ہنس رہے ہیں عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ مسندوں پر بیٹھے

ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

واقعی کافروں کو ان کے اعمال کا خوب بدلہ مل گیا رکوع[1]

84:سورۃ الانشقاق

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 84 | سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق | مکی | 1 | 25 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا، کہ اپنے رب کی اطاعت کرنا ہی اسے زیب دیتا ہے

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾ اور جب زمین ہموار کر کے پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی، اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی، کہ اپنے رب کی اطاعت کرنا ہی اسے زیب دیتا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ اے انسان! تو کشاں کشاں اپنے رب ہی کی طرف جا رہا ہے بالآخر تجھے اس ہی کے حضور پیش ہونا ہے، تو چاہے یا نہ چاہے لیکن زندگی کے پہلے دن سے تو موت کی طرف رواں دواں ہے اور آخر ایک دن تجھے اللہ کے سامنے پیش ہونا پڑے گا

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ پھر جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ اور وہ اپنے اہل و عیال میں ہنسی خوشی واپس آئے گا

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا، تو وہ موت کو پکارے گا اور بالآخر جہنم میں

داخل کر دیا جائے گا اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ یہ وہ شخص ہے جو اپنے اہل و عیال میں مگن رہا کرتا تھا اور اس کا گمان تھا کہ کبھی واپس لوٹ کر اللہ کے سامنے پیش نہیں ہونا بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ ہاں، کیوں نہیں! اس کا رب تو اس کو اچھی طرح دیکھ رہا تھا فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ اپنے دامن میں سمیٹ لیتی ہے اور چاند کی جب وہ کامل ہو جائے لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ تمہیں ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جانا ہے جوانی سے بڑھاپے، بڑھاپے سے موت، موت سے زندگی، میدان حشر اور حساب کتاب وغیرہ کی منزلوں سے گزرنا ہوگا فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ [ السجدہ ] اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ بلکہ یہ منکرین تو الٹا اسے جھٹلاتے ہیں وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ حالانکہ جو کچھ یہ اپنے نامہ اعمال میں جمع کر رہے ہیں، اللہ اسے خوب جانتا ہے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ سوائے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کئے تو ایسے لوگوں کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہوگا رکوع[1]

85:سورۃ البروج

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | رکوع نمبر | آیات شمار | پارہ شمار | نام پارہ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| 85 | سُوْرَةُ الْبُرُوْج | مکی | 1 | 22 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿۱﴾ وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿۲﴾ قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ؕ﴿۳﴾ قسم ہے شاہد اور مشہود کی، مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے اور شاہد سے مراد وہ تمام فرشتے اور انبیاء جو اس دن موجود ہوں گے قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾ ہلاک ہو گئے ایمان والوں کے لئے خندقیں کھودنے والے لوگ، وہ خندقیں جن میں بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ تھی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ﴿۶﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ﴿۷﴾ اور جو کچھ وہ ایمان لانے والوں کے ساتھ کر رہے تھے، خود اس خندق کے کنارے پر بیٹھ کر اسے دیکھ رہے تھے وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾ اور وہ ان مومنوں سے صرف اس بات کا انتقام لے رہے تھے کہ یہ لوگ اُس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو بڑا زبردست اور قابل ستائش ہے الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿۹﴾ جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے، اور یقیناً اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿۱۰﴾ جن لوگوں نے مومن مَردوں اور مومن عورتوں پر ظلم ڈھائے اور پھر اس سے تائب نہ

ہوئے، یقیناان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے، یقیناان کے لیے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہوگی اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ بیشک آپ کے رب کی گرفت بہت ہی سخت ہے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ وہ بہت بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے، وہ عرش کا مالک اور بڑی شان والا ہے فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے اسے کر گزرتا ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ کیا آپ کے پاس فرعون اور ثمود کے لشکروں کی خبر پہنچی ہے، فرعون اور ثمود کے حالات سے ان کافروں کو سبق حاصل کرنا چاہئے تھا اور اس کے بعد تو فوراً ایمان لے آنا چاہئے تھا بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ تو قرآن کو جھٹلانے ہی میں لگے ہوئے ہیں لیکن وہ جان لیں کہ اللہ نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے رکوع[1]

86:سورة الطارق

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 86 | سُوْرَةُ الطَّارِق | مکی | 1 | 17 | 30 | عَمَّ |

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی وَ مَآ
اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ رات
کو ظاہر ہونے والا کیا ہے، وہ ایک روشن ستارہ ہے اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا
حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ کہ کوئی جان ایسی نہیں جس پر ایک نگہبان مقرر نہ ہو فَلۡيَنۡظُرِ
الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ پھر انسان کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا
ہے خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾
اسے اچھل کر نکلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے، جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے
درمیان سے نکلتا ہے اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ بے شک وہ انسان کے دوبارہ پیدا
کرنے پر بھی قادر ہے يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾
اس دن انسان کے سینہ میں چھپے ہوئے راز بھی آشکارا ہو جائیں گے، اس دن کسی بھی
چیز پر نہ تو انسان کا اپنا زور چل سکے گا اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہو گا وَ السَّمَآءِ
ذَاتِ الرَّجۡعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَ الۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۙ﴿۱۲﴾ قسم ہے آسمان کی جو بار بار بارش
برساتا ہے اور قسم ہے زمین کی جو پھٹ جاتی ہے اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ

بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ کہ یہ قرآن حق و باطل میں قطعی فیصلہ کر دینے والا کلام ہے، یہ کوئی بے معنی اور فضول بات نہیں ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ بے شک یہ منکرین اپنی تدبیریں کر رہے ہیں اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ سو آپ ان کافروں کو تھوڑی سی مہلت اور لینے دیں، زیادہ نہیں بس تھوڑی سی! رکوع [1]

87:سورة الاعلى

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 87 | سُوْرَةُ الْاَعْلٰی | مکی | 1 | 19 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَىۙ ۝١ اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کیجیے جو سب سے بلند
وبرتر ہے الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰیۙ ۝٢ وَ الَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰیۙ ۝٣ وہ رب جس نے
پیدا کیا، پھر تناسب قائم کیا اور جس نے ہر چیز کا نظم وضبط مقرر کیا اور پھر اس کی
طرف رہنمائی فرمائی وَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰیۙ ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰیؕ ۝٥
وہ رب جس نے زمین سے چارہ نکالا پھر اسے سیاہ رنگ کا چورا بنا دیا سَنُقْرِئُكَ فَلَا
تَنْسٰۤیۙ ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُؕ ہم آپ کو قرآن ایسا پڑھا دیں گے کہ پھر آپ کبھی
نہیں بھولیں گے، سوائے اگر اللہ چاہے اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰیؕ ۝٧
بے شک وہ ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز کو جانتا ہے وَ نُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰیۚ ۝٨ ہم اس
آسان شریعت پر عمل پیرا ہونا آپ کے لئے سہل بنا دیں گے فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ
الذِّكْرٰیؕ ۝٩ پس جہاں آپ سمجھیں کہ نصیحت کرنا مفید ہے، تو ان لوگوں کو
نصیحت کرتے رہیں سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰیۙ ۝١٠ لیکن نصیحت وہی شخص قبول کرے
گا جس کے دل میں اللہ کا خوف ہو گا وَ یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَیۙ ۝١١ الَّذِیْ یَصْلَی
النَّارَ الْكُبْرٰیۚ ۝١٢ اور جو بدبخت ہے وہی اس سے اعراض کرے گا اور بالآخر بڑی
سخت آگ میں داخل ہو گا ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰیؕ ۝١٣ پھر اس آگ میں نہ

مرے گا نہ جئے گا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بے شک وہ شخص کامیاب ہو گیا جو کفر و شرک کی آلودگی سے پاک رہا، اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پابندی سے نماز پڑھتا رہا بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ مگر تم دنیا ہی کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کی زندگی اس سے بہت زیادہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿١٩﴾ بے شک یہ بات ابراہیم (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے پہلے صحیفوں میں بھی مذکور ہے رکوع[1]

88:سورۃ الغاشیہ

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 88 | سُوْرَةُ الْغَاشِيَة | مکی | 1 | 26 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ کیا آپ کو ہر چیز پر چھا جانے والی یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ اس دن کتنے ہی چہروں پر ذلت طاری ہو گی، محنت و مشقت کی وجہ سے نڈھال ہوں گے اور تھکن ان کے چہروں پر عیاں ہو گی [★] تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ انتہائی تیز آگ میں داخل ہوں گے جہاں انہیں گرم کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا بظاہر دنیا میں ساری زندگی محنت و مشقت میں گزاری لیکن وہ ساری محنت محض دنیا کی خاطر کرتے رہے یا پھر دین کے لئے جو کچھ بھی کیا وہ اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق نہ تھا اس لئے ان کی محنت اکارت گئی، ان کے اعمال قبول نہیں کیے جائیں گے اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾ ان کے لئے کانٹے دار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا کوئی کھانا نہ ہو گا، جو نہ انہیں توانا کرے گا اور نہ ہی ان کی بھوک مٹائے گا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ اس کے برعکس اس دن بہت سے چہرے شگفتہ اور ترو تازہ ہوں گے اور اپنے اعمال کی بدولت خوش و خرم ہوں گے فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ عالی شان باغات میں

ہوں گے جہاں کوئی لغو اور بیہودہ بات نہ سنیں گے اور جہاں بہتا ہوا چشمہ ہو گا فِیْهَا
سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ اس میں اونچی مسندیں ہوں گی اور
قرینے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِیُّ
مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ تکیے قطار در قطار رکھے ہوں گے اور مخملی فرش بچھے ہوں گے اَفَلَا
یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ
انہیں کیسے عجیب طریقہ سے بنایا گیا ہے ؟ اگر ان منکرین کو جنت کی ان سب باتوں کے
بارے میں شبہ ہے تو دنیا کی ان چیزوں پر غور کر لیں جنہیں اسی خالق نے بنایا ہے وَ اِلَى
السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ اور آسمان کی طرف دیکھ لیں کہ اسے کیسا بلند کیا گیا ہے
وَ اِلَى الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے زمین میں
جمایا کیا گیا ہے وَ اِلَى الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ اور زمین کی طرف کہ اسے
کیسے ہموار بنایا گیا ہے فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ سو اے نبی (ﷺ)!
آپ نصیحت کرتے رہیں، بس آپ کی ذمہ داری تو انہیں نصیحت کرنا ہی ہے لَسْتَ
عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ﴿۲۲﴾ ہمارے احکام کی جبراً تعمیل کرانا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ البتہ جو شخص
روگردانی اور انکار کرے گا تو اللہ اس کو آخرت میں بڑا سخت عذاب دے گا اِنَّ
اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ بالآخر ان سب کی واپسی ہماری
ہی طرف ہو گی، پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمہ ہے رکوع[1]

89:سورۃ الفجر

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 89 | سُوْرَةُ الْفَجْر | مکی | 1 | 30 | 30 | عَمَّ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ﴿١﴾ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ قسم ہے فجر کے وقت کی اور دس راتوں کی وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ قسم ہے جفت اور طاق کی اور رات کی جبکہ وہ رخصت ہو رہی ہو هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ کیا اس میں صاحب عقل کے لئے کافی شہادت نہیں ہے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کے رب نے عاد ارم کی قوم کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا، جو ستونوں والے کہلاتے تھے؟ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ جو ایسے قوی اور متمدن تھے کہ دنیا میں ان سے پہلے ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی تھی وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ اور قوم ثمود کے ساتھ کیا سلوک کیا جو وادی قریٰ میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بنایا کرتے تھے وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا سلوک کیا الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے علاقہ میں بڑی سرکشی اختیار کی تھی اور بہت زیادہ فساد برپا کر دیا تھا

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ آخر کار آپ کے رب نے ان پر سخت عذاب نازل کر دیا، بے شک آپ کا رب تو نافرمان لوگوں کی تاک میں ہے فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ مگر انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کا رب اسے عزت اور نعمت دے کر آزماتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ اور جب اسے آزمانے کے لئے اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر کے رکھ دیا حقیقت یہ ہے کہ دونوں حالتیں اللہ کی طرف سے آزمائش کے دو مختلف طریقے ہیں كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ ایسا ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ نہ تو یتیموں سے عزت کا سلوک کرتے ہو اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لئے ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ وراثت کا سارا مال سمیٹ کر خود ہی کھا جاتے ہو اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو تمام جائز وارثوں کو ان کا حق نہیں دیتے اور نہ ہی اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ یقیناً جس دن زمین کوٹ کوٹ کر برابر اور ہموار کر دی جائے گی تو اس وقت آپ کا رب جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے وَ جِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ

الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ اور جہنم اس دن سامنے لائی جائے گی، اس دن انسان کو اصل حقیقت کی سمجھ آئے گی لیکن اس وقت اس کے سمجھنے کا کیا فائدہ ؟

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ اس روز وہ کہے گا کہ کاش میں نے دنیا میں رہتے ہوئے اپنی آخرت کی زندگی کے لئے کچھ بھیجا ہوتا فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ پھر اس روز اللہ ایسا عذاب دے گا کہ اس جیسا عذاب دینے والا کوئی دوسرا نہ ہو گا اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑنے والا ہو گا

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ دوسری طرف ارشاد ہو گا کہ اے نفس مطمئن! تُو اپنے رب کی طرف اس طرح چل کہ تُو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ پھر تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو کر میری جنت میں داخل ہو جا وہ شخص جو ہر حال میں اپنے رب سے مطمئن رہا، ہر مصیبت پر صبر کرتا رہا اور ہر نعمت پر شکر ادا کرتا رہا رکوع [1]